



## سوال

(174) سر اٹھانے... حمد اکثر اطمینان مبارکافیه صلوة فرضیہ میں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنا لک الحمد حمد اکثر اطمینان مبارکافیه صلوة فرضیہ میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور دونوں سجدوں کے درمیان اللهم اغفر لی وارحمنی الخ صلوة فرضیہ میں چلبیسے یا نہیں، حدیث سے کیا ثابت ہوگا ہے۔ ینواتو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنا لک الحمد حمد اکثر اطمینان مبارکافیه و بین السجدتین اللهم اغفر لی الخ صلوة فرضیہ بلا ریب جائز ہے۔ یہی بات احادیث سے ثابت ہے :

(ترجمہ) ”رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے رکوع سے سر اٹھا کر کہا ربنا لک الحمد حمد اکثر اطمینان مبارکافیه، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ کلمات کس نے کہے تھے، میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھا ہیں جو اس کی طرف دوڑ رہے تھے کہ کون پہلے لکھے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے ربنا و لک الحمد لا السموات والارض ولا ما ینا و ملا ما شئت من شیء بعد، اور اس مضمون کی روایتیں عبداللہ بن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، ابو حنیفہ اور ابو سعید خدری سے مروی ہیں، امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی حدیث حسن ہے اور بعض اہل علم کا عمل اسی پر ہے، امام شافعی کا بھی یہی مذہب ہے اور فرض اور نفل دونوں میں پڑھے، بعض اہل کوفہ کہتے ہیں کہ نفل نماز میں پڑھے اور فرضوں میں نہ پڑھے۔ حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رب اغفر لی پڑھا کرتے تھے، ابن عباس کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دو سجدوں کے درمیان اللهم اغفر لی وارحمنی واجبرنی واہدنی وارزقنی پڑھا کرتے تھے حضرت علیؓ سے بھی ایسی روایت ہے۔ امام شافعی، احمد، اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں، فرضوں اور نفلوں میں پڑھے۔

واضح ہو کہ بقاعدہ حنفیہ اللهم اغفر لی وارحمنی واہدنی وعافنی الخ کا پڑھنا درمیان جلسہ کے مستحق ہے کیونکہ حنفی مذہب میں درمیان جلسہ کے ذکر مسنون نہیں کہتے پس نفی سنت سے نفی مستحب نہیں ہوتی کیونکہ مذہب حنفی میں اطلاق سنت کا موکہہ پر ہوتا ہے نہ مستحب پر، پس نفی سنت مستلزم نفی مستحب نہیں ہو سکتی، کمالاً متخفی علی الماہر بالفقہ ومع ہذا حدیث میں مطلقاً پڑھنا اس کا نماز میں درمیان جلسہ کے آیا ہے، خواہ فرض ہو یا نفل اور تخصیص تحکم محض ہے اور امام احمد فرض کہتے ہیں اس کو پڑھنا جلسہ میں، اسی لیے قاضی ثناء اللہ صاحب قدر سرہ نے ینت ادا نماز میں دعاء مذکورہ کو بیان کیا ہے۔ لہذا کان لکم فی رسول اللہ اسوة حسنہ پر عمل چلبیسے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ السید محمد نذیر حسین



## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 554

محدث فتویٰ